قادیانیوں کی مصنوعات (Products) خریدنے کا حکم

دار الافتاء اہلسنت (دعوتِ اسلامی)
Darul Ifta AhleSunnat

ریفرنس نمبر: Sar7477 تاریخ: 15-09-2021

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیانِ شرعِ متین اس مسئلے کے بارے میں کہ مسلمانوں کا قادیانیوں کے ساتھ خرید وفروخت کرنا اور ان کی مصنوعات (Products) خریدنا اور استعمال کرنا کیسا؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

مسلمانوں کا براہِ راست (Direct) قادیانیوں سے لین دین اور اِن سے ان کی یا کسی اور کمپنی کی مصنوعات (Products) خریدنا، ممنوع وناجائز ہے، کیونکہ قادیانی اپنے عقائدِ باطلہ، مثلاً ختمِ نبوت کا انکار، انبیائے کرام علیھم السلام کی توہین وغیرہ کے سبب مرتد ہیں یعنی دعوی اسلام کرنے کے باوجود بہت سی ضروریاتِ دین کے انکار کے سبب دائرہ اسلام سے خارج ہیں اور مرتد، کفار کی سب سے بدترین قسم ہے، یہاں تک کہ ان کے احکام، کافرِ اصلی (ہندو، مشرک وغیرہ) سے بھی سخت ہیں اور مرتدین کے بارے میں شریعت کا حکم یہ ہے کہ ان کے ساتھ میل جول رکھنا، اُٹھنا، بیٹھنا، کھانا، پینا، لین دین وغیرہا سب حرام اور سخت گناہ کے کام ہیں۔ یونہی دنیوی مُعاملات، مثلاً خرید وفروخت وغیرہ بھی مرتد کے ساتھ جائز نہیں، لہذا قادیانیوں کے ساتھ خرید وفروخت نہیں کرسکتے، البتہ دُکان دار قادیانی نہیں، تو پہلے والا حکم تو نہیں لیکن قادیانیوں کی مصنوعات (Products) کا مکمل بائیکاٹ ہی کرنا چاہیے۔

قادیانیوں کے ساتھ خرید و فروخت کی ممانعت کے متعلق سیّدی اعلیٰ حضرت امامِ اہلِ سنّت الشاہ امام احمد رضا خان رَحْمَۃُ اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ (سالِ وفات:1340ھ / 1921ء) لکھتے ہیں: "قادیانی مرتد ہیں، اُن کے ہاتھ نہ کچھ بیچا جائے نہ اُن سے خریدا جائے، اُن سے بات ہی کرنے کی اجازت نہیں۔"

(فتاوی رضویہ، جلد23، صفحہ598، مطبوعہ رضافاؤنڈیشن، لاھور)

مفتی محمد وقار الدین رضوی رَحْمَۃُ اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ (سالِ وفات:1413ھ / 1992ء) لکھتے ہیں: "قادیانیوں کے دونوں گروپ لاہوری اور احمدی کافر و مرتد ہیں اور مرتد کے احکام اہلِ کتاب اور مشرکین سے جدا ہیں، شریعت کے مطابق مسلمان، مرتد سے معاملات بھی نہیں کر سکتا، اس سے مِلنا جُلنا کھانا پینا سب ناجائز ہے،...... **لہٰذا ان سے تجارت رکھنا، اٹھنا، بیٹھنا کھانا پینا سب حرام ہے۔**"

(وقار الفتاوٰی، جلد1، صفحہ274، بزم وقار الدین، مطبوعہ کراچی)

دنیوی معاملات صرف مرتدین سے ممنوع ہیں، جیسا کہ امامِ اہلسنت رَحْمَۃُ اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ لکھتے ہیں: دنیوی معاملت جس سے دین پر ضَرَر نہ ہو سوا مرتدین...... کے کسی سے ممنوع نہیں۔

(فتاوی رضویہ، جلد24، صفحہ331، مطبوعہ رضافاؤنڈیشن، لاھور)

قادیانیوں کے مرتد ہونے کی ایک بڑی وجہ یہ ہے کہ یہ نبی پاک صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے آخری نبی ہونے کے منکِر ہیں، حالانکہ آپ صَلَّی اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا آخری نبی ہونا قرآن کریم کی صریح آیت سے ثابت ہے، چنانچہ قرآن مجید میں ہے: ﴿مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَاۤ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِیّٖنَ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمًا﴾ ترجمہ کنزُالعِرفان: محمد تمہارے مَردوں میں کسی کے باپ نہیں ہیں لیکن اللہ کے رسول ہیں اور سب نبیوں کے آخر میں تشریف لانے والے ہیں اور اللہ سب کچھ جاننے والا ہے۔

(القرآن الکریم، پارہ22، سورۃ الاحزاب، آیت40)

مذکورہ بالا آیتِ مبارکہ کے تحت ختمِ نبوت کے منکِر کا حکم بیان کرتے ہوئے عظیم مفسِّر مفتی سیّد محمد نعیم الدین مراد آبادی رَحْمَۃُ اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ (سالِ وفات:1367ھ / 1947ء) لکھتے ہیں: "حضور کا آخِرُ الانبیاء ہونا قطعی ہے،

نصِ قرآنی بھی اس میں وارِد ہے اور صِحاح کی بکثرت احادیث تو حدِ تواتر تک پہنچتی ہیں۔ ان سب سے ثابت ہے کہ حضور سب سے پچھلے (آخری) نبی ہیں، آپ کے بعد کوئی نبی ہونے والا نہیں۔ جو حضور کی نبوت کے بعد کسی اور کو نبوت ملنا ممکن جانے، وہ ختمِ نبوت کا منکر اور کافر، خارج از اسلام ہے۔"

(خزائن العرفان، صفحہ 783، مطبوعہ مکتبۃ المدینہ، کراچی)

قادیانیوں کے مرتد ہونے کے **متعلق** اعلیٰ حضرت امامِ اہلِ سنّت الشاہ امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ (سالِ وفات: 1340ھ / 1921ء) لکھتے ہیں: "لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہُ مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے بعد کسی کو نبوت ملنے کا جو قائل ہو، وہ تو مطلقاً کافر مرتد ہے، اگرچہ کسی ولی یا صحابی کے لیے مانے، لیکن قادیانی تو ایسا مرتد ہے جس کی نسبت تمام علمائے کرام حَرَمَیْن شریفین نے بِالْاِتفاق تحریر فرمایا ہے کہ "مَنْ شَکَّ فِیْ کُفْرِہٖ فَقَدْ کَفَرَ" یعنی جو اس کے کفر میں شک کرے، تو وہ بھی کافر ہو جائے گا۔"

(فتاویٰ رضویہ، جلد 21، صفحہ 279، 280، مطبوعہ رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

کفّار سے دُور رہنے کے متعلق اللہ پاک ارشاد فرماتا ہے: ﴿وَلَا تَرْكَنُوْۤا اِلَى الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا فَتَمَسَّكُمُ النَّارُ﴾

ترجمہ کنزُ العِرفان: اور ظالموں کی طرف نہ جھکو ورنہ تمہیں آگ چھوئے گی۔

(القرآن الکریم، پارہ 12، سورہ ھود، آیت 113)

مذکورہ بالا آیت کے تحت مفتی سید محمد نعیم الدین مرادآبادی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ (سالِ وفات: 1367ھ / 1947ء) لکھتے ہیں: "اس سے معلوم ہوا کہ خدا کے نافرمانوں کے ساتھ یعنی کافِروں اور بے دینوں اور گمراہوں کے ساتھ میل جول، رسم وراہ، مَوَدّت و محبت، ان کی ہاں میں ہاں ملانا، ان کی خوشامد میں رہنا ممنوع ہے۔"

(خزائن العرفان، صفحہ 437، مطبوعہ مکتبۃ المدینہ، کراچی)

عام بدمذہب، مرتدین کے مقابلے میں ہلکا حکم رکھتے ہیں اور عام بدمذہبوں سے بچنے کی نہایت تاکید ہے تو مرتد کا معاملہ تو اور شدید ہے۔ چنانچہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بدمذہبوں کی صحبت سے دُور رہنے کا

حکم دیتے ہوئے ارشاد فرمایا: ”فإیاکم وإیاھم، لا یضلونکم، ولا یفتنونکم“ ترجمہ: تم ان سے دُور رہو اور وہ تم سے دُور رہیں کہیں وہ تمہیں گمراہ نہ کر دیں اور فتنے میں نہ ڈال دیں۔

(صحیح مسلم، باب النھی عن الروایۃ عن الضعفاء، جلد1، صفحہ33، مطبوعہ لاھور)

ایک موقع پر نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”فلا تجالسوھم ولا تشاربوھم ولاتؤاکلوھم ولاتناکحوھم“ ترجمہ: نہ تم اُن کے پاس بیٹھو، نہ ان کے ساتھ کھاؤ، پیو، نہ ان کے ساتھ شادی بیاہ کرو۔

(کنز العُمّال، جلد6، کتاب الفضائل، باب ذکر الصحابۃ، صفحہ246، مطبوعہ دار الکتب العلمیہ، بیروت)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــہ

مفتی محمد قاسم عطاری

07صفر المظفر 1442ھ/15ستمبر 2021ء

نوٹ: دارالافتاء اہلسنت کی جانب سے وائرل ہونے والے کسی بھی فتوے کی تصدیق دارالافتاء اہلسنت کے آفیشل پیج /daruliftaahlesunnat اور ویب سائٹ www.daruliftaahlesunnat.net/ کے ذریعے کی جاسکتی ہے